پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام

پلاٹ نمبر 15، روز ویلی، امین ٹاؤن، فیصل آباد

ٹیلیفون نمبرز: 2-0371 885(41-92+)   فیکس نمبر: 0373 885 (41-92+)

نیوز بلیٹن   اکتوبر۔دسمبر 2011ء

تحریروترتیب: نعیم احمد (کمیونکیشن اینڈ میڈیا آفیسر)

جنوری 2012ء سے مزید 6 اضلاع میں بائیوگیس پلانٹس کی تنصیب کا آغاز

(صفحہ اول)

سرگودھا، جھنگ، چنیوٹ اور چیچہ وطنی میں محکمہ زراعت ولائیوسٹاک کے سٹاف کی ٹریننگ ورکشاپس کا احوال

(صفحہ نمبر 2)

ENERGIA

صنفی مساوات کے فروغ کیلئے PDBP کے اقدامات دیگر ممالک کیلئے قابل تقلید مثال ہیں۔ "ENERGIA"

(صفحہ نمبر 3)

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے 1400 سے زائد بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر مکمل کرلی گئی

جنوری 2012 سے شیخوپورہ، ساہیوال، ننکانہ صاحب، گوجرانوالہ اور پاکپتن میں بھی بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر شروع کردی جائیگی

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت فیصل آباد، سرگودھا، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ اور خوشاب میں فکسڈ ڈوم ڈیزائن کے 1400 سے زائد بائیوگیس پلانٹس تعمیر کیے جاچکے ہیں اور مزید بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کیلئے مقامی سطح پر تشکیل دی گئیں 18 بائیوگیس تعمیراتی کمپنیاں سرگرم ہیں۔ ان علاقوں میں فکسڈ ڈوم ڈیزائن کے بائیوگیس پلانٹس کی کامیابی اور کسانوں میں مقبولیت کے پیش نظر پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے پروگرام ایریا میں توسیع کرتے ہوئے جنوری 2012 سے شیخوپورہ، ساہیوال، ننکانہ صاحب، گوجرانوالہ، اوکاڑہ اور پاکپتن میں بھی کام کا آغاز کیا جارہا ہے۔

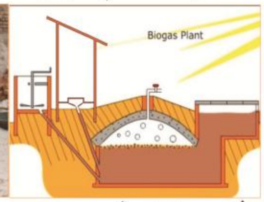

فکس ڈوم ڈیزائن کے بائیوگیس پلانٹ کا خاکہ

بائیوگیس پلانٹ کی تعمیر کا ایک منظر

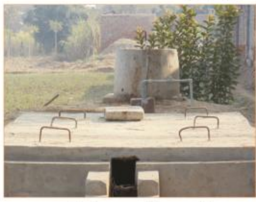

تعمیر شدہ بائیوگیس پلانٹ کی تصویر

SNV کے نیٹ ورک لیڈر برائے رینیوایبل انرجی کی PDBP سٹاف سے میٹنگ اور فیلڈ وزٹ کی مختصر رپورٹ

نیدرلینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (SNV) کے نیٹ ورک لیڈر برائے رینیوایبل انرجی Wim J. Van Nes نومبر کے آخری ہفتے میں پاکستان آئے۔ انہوں نے فیصل آباد میں PDBP کے ایریا آفس میں سٹاف سے میٹنگ کی اور ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیوٹ میں بائیوسلری پر ریسرچ کرنیوالے AARI کے ماہرین سے تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر شعبہ "Soil Chemistary" کے ڈاکٹر اجمل نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بائیوسلری پر جاری 3 سالہ ریسرچ پراجیکٹ کے دوران 6 مختلف سبزیوں کی کاشت کی جائیگی۔ جس میں مختلف اقسام کی زمین میں کیمیائی کھاد، بائیوسلری اور کیمیائی کھاد، خشک بائیوسلری، تازہ بائیوسلری

اور عام گوبر کی کھاد کے ذریعے 3,3 ٹرائل لگا کر حتمی نتائج مرتب کئے جائیں گے۔ انہیں بتایا گیا کہ بائیوسلری پر جاری ریسرچ کے ابتدائی نتائج کے مطابق بائیوسلری اپنی نیوٹریشن ویلیو کے باعث گوبر یا ڈھیر کی عام نامیاتی کھاد کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ جبکہ تجربات سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ اگر 50 فیصد کیمیائی کھاد اور 50 فیصد بائیوسلری استعمال کی جائے تو نہ صرف کیمیائی کھاد کے اخراجات میں کمی ممکن ہے بلکہ پیداوار میں بھی 30 فیصد تک اضافہ ممکن ہے۔ انہوں نے سرگودھا اور فیصل آباد میں فیلڈ وزٹ کے دوران بائیوگیس پلانٹس لگوانے

والے گھرانوں کے افراد اور بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے نمائندوں سے گفتگو کی اور بائیوگیس پلانٹس کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ قبل ازیں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے ایریا آفس فیصل آباد میں PDBP سٹاف کیساتھ میٹنگ میں رانا عامر شفیق (ایریا منیجر) نے انہیں PDBP کی کارکردگی اور بائیوگیس سیکٹر کی تشکیل میں درپیش مسائل کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بعدازاں Wim J. Van Nes نے PDBP سٹاف کو نیپال، ویت نام، کمبوڈیا، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، بھوٹان، مالدیپ اور لاؤس میں SNV کے اشتراک سے چلنے والے بائیوگیس پروگرامز کے حوالے سے آگاہ کیا۔ آخری سیشن میں میٹنگ میں شامل تمام شرکاء نے بائیوگیس سیکٹر کے فروغ وتشکیل میں درپیش مشکلات کے حل کیلئے گروپ ڈسکشن کے ذریعے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا۔

بائیوگیس ٹیکنالوجی کے فروغ اور فصلوں وسبزیوں کی کاشت میں "Bio-slurry" کے استعمال سے کسان کی خوشحالی میں اضافہ ممکن ہے

PDBP اور محکمہ زراعت ولائیوسٹاک کے اشتراک سے ضلع سرگودھا، جھنگ چنیوٹ اور تحصیل چیچہ وطنی میں سٹاف کی ٹریننگ ورکشاپس کا احوال

بائیوگیس ٹیکنالوجی کوفروغ دیکر کسانوں کی زندگی میں بہتری لانا پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔جس کے حصول کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے محکمہ زراعت کے اشتراک سے ضلع سرگودھا، جھنگ اور تحصیل چیچہ وطنی میں محکمہ زراعت کے تحصیل سٹاف کیلئے ٹریننگ ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔ تاکہ محکمہ زراعت کا فیلڈ سٹاف نہ صرف خود بائیوگیس ٹیکنالوجی کی افادیت اور اہمیت سے آگاہ ہوسکے بلکہ ان کے ذریعے کسانوں کو بھی اس حوالے سے رہنمائی مہیا کی جاسکے۔

ٹریننگ ورکشاپس کے دوران PDBP سٹاف کی جانب سے شرکا کو ویڈیو فلم، تصاویر اور ملٹی میڈیا پریزنٹیشن کے ذریعے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی پالیسی اور اہداف، بائیوگیس پلانٹ کی تعمیر وکارکردگی اور Bio-slurry کے بطور نامیاتی کھاد استعمال سے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔انہیں بتایا گیا کہ ایسے کسان جن کے پاس کم ازکم 2 سے 3 بھینسیں / گائیں اور آدھ مرلہ زمین پلانٹ لگانے کیلئے دستیاب ہے۔وہ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت رعائتی قیمت پر بائیوگیس پلانٹ لگوا سکتے ہیں۔کیوں کہ بائیوگیس پلانٹ لگانے سے کسانوں کو روائتی ایندھن مثلاً کوئلے، مٹی کا تیل، لکڑیوں یا ایل پی جی پر اٹھنے والے اخراجات کی بچت ہوسکے گی۔جبکہ بائیوگیس پلانٹ سے گزر کر گیس بننے کے بعد خارج ہونیوالا گوبر اور پانی کا مکسچر Bio-slurry بھی بطور نامیاتی کھاد فصلوں میں استعمال کر کے پیداوار میں نمایاں اضافہ اور کیمیائی کھاد پر اٹھنے والے اخراجات میں بچت ممکن ہے۔کیوں کہ Bio-slurry میں عام گوبر یا ڈھیر کی کھاد کی نسبت نامیاتی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں جوکہ پودے کی نشو ونما میں فوری اضافے کا باعث بنتے ہیں۔

PDBP ان ٹریننگ ورکشاپس کے انعقاد کیلئے تعاون پر ضلع سرگودھا کے ای ڈی او ایگریکلچر ظفر اقبال مرزا، جھنگ کے ای ڈی او محمد رمضان جنجوعہ، ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر چنیوٹ ڈاکٹر سمیع اللہ، ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر سرگودھا رانا عبدالحمید، ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر جھنگ چوہدری یوسف حسن تتلہ، ضلع سرگودھا کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسرز سید غلام مرتضیٰ شاہ، محمد افضل، طاہر مختار پراچہ، محمد رفیق درانی، چوہدری محمد مختار منور، محمد صدیق، ضلع جھنگ کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسرز چوہدری اختر حسین، محمد خالد خان، چوہدری مبارک علی، تحصیل چیچہ وطنی کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ڈاکٹر حفیظ اللہ ودیگر سٹاف کا شکرگزار ہے اور امید ہے کہ اس مفید ٹیکنالوجی کے فروغ میں آئندہ بھی ان احباب کا تعاون حاصل رہے گا۔

ضلع سرگودھا، جھنگ، چنیوٹ اور ساہیوال میں محکمہ زراعت ولائیوسٹاک کے سٹاف کیلئے منعقدہ ٹریننگ ورکشاپس کی تصاویر

چنیوٹ، احمد پورسیال اور چیچہ وطنی

تحصیل سرگودھا اور بھلوال

تحصیل کوٹ مومن، شاہ پور اور سلانوالی

تحصیل ساہیوال، جھنگ اور 18 ہزاری

ٹریننگ ورکشاپس میں تربیت دینے والے PDBP سٹاف کی تفصیل

سیریل نمبر	نام وعہدہ
1	سید بلال مرتضیٰ (ٹریننگ اینڈ ایکسٹینشن آفیسر)
2	نعیم احمد (کمیونکیشن اینڈ میڈیا آفیسر)
3	محمد شعیب (مارکیٹنگ آفیسر)
4	محمد فیصل انعم طاہر (انچارج کوالٹی کنٹرول سنٹر، سرگودھا)
5	محمد حسن کاظمی (انچارج کوالٹی کنٹرول سنٹر، جھنگ)
6	خورشید الحسن (انچارج کوالٹی کنٹرول سنٹر، ٹوبہ ٹیک سنگھ)

ٹریننگ ورکشاپس کے شرکاء کی تفصیل

سیریل نمبر	عہدہ	تعداد
1	ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر	2
2	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسرز	14
3	زراعت آفیسر	28
4	ویٹرنری آفیسر	52
5	زراعت انسپکٹر	8
6	ویٹرنری انسپکٹر	12
7	فیلڈ اسٹنٹ	175
8	ویٹرنری اسٹنٹ	18
9	زرعی گریجویٹس	18
10	کسان ودیگر شرکاء	90

بائیوگیس پر چلنے والے خصوصی چولہے
کی مقامی مارکیٹ میں تیاری اور فروخت کا آغاز کردیا گیا

بائیوگیس پلانٹ پر چلانے کیلئے PDBP کی طرف سے تیار کئے جانے والے خصوصی چولہے کی "فیلڈ ٹیسٹنگ" کے دوران سامنے آنیوالے اچھے نتائج کو دیکھتے ہوئے نئے بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر پر ان چولہوں کی تنصیب کو لازمی قرار دیدیا گیا ہے۔ جبکہ پہلے سے تعمیر شدہ بائیوگیس پلانٹس کے استعمال کنندگان کی سہولت اور آسان فراہمی کیلئے ان چولہوں کی مقامی سطح پر تیاری کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ اس چولہے کی تیاری کیلئے PDBP کی طرف سے فیصل آباد، سرگودھا، جھنگ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں چولہے بنانے کا کام کرنیوالے افرادکو "CTTC" گوجرانوالہ سے بائیوگیس کے چولہے بنانے کی خصوصی تربیت دلوائی گئی۔تا کہ یہ تربیت یافتہ لوگ اپنے اپنے اضلاع میں مقامی سطح پر بائیوگیس کے چولہوں کی تیاری اور فروخت شروع کر کے اپنے روزگار میں اضافہ کرسکیں۔ اس حوالے سے فیصل آباد اور سرگودھا میں بائیوگیس چولہوں کی تیاری اور فروخت کا آغاز ہوچکا ہے جبکہ دیگر اضلاع میں بھی جلد ان چولہوں کی مقامی سطح پر دستیابی شروع ہوجائیگی۔فیصل آباداور سرگودھا میں بائیوگیس کے چولہے بنانیوالے افراد کے رابطہ نمبر درج ذیل ہیں۔

برائے فیصل آباد محمد صفدر 0321-6631576
برائے سرگودھا محمد عدنان 0300-4804242

بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی "انٹرپینیورشپ ڈویلپمنٹ" ٹریننگ ورکشاپ کی مختصر رپورٹ

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے قیام کا ایک اہم مقصد نجی سطح پر مقامی لوگوں کی شمولیت سے بائیوگیس سیکٹر کی تشکیل کے ذریعے روزگار کی فراہمی اور دیہات میں بائیوگیس کے استعمال کو فروغ دینا ہے۔جس کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے اضلاع کی سطح پر تشکیل دی گئیں "بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں" کے کام کرنے کی صلاحیت کو مزید بڑھانے کیلئے 6روزہ "انٹرپینیورشپ ٹریننگ" کا اہتمام کیا گیا۔تا کہ اس تربیت کے ذریعے "بائیوگیس تعمیراتی کمپنیاں" کی مارکیٹنگ ،تشہیر اور انتظامی

معاملات کی سمجھ بوجھ بہتر بنا کر بائیوگیس ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کا عمل تیز کیا جاسکے۔اس تربیتی ورکشاپ کیلئے PDBP نے اسلام آباد میں واقع "مینجمنٹ ڈویلپمنٹ انسٹیٹوٹ"(MDI) کی خدمات حاصل کیں۔

MDI کے ٹریزز نے بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے مینجرز اور نمائندوں کو اس تربیتی ورکشاپ میں پاکستان کی معیشت، توانائی کے بحران میں بائیوگیس پلانٹ اور بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی اہمیت، مقامی اور قومی سطح پر بائیوگیس پلانٹ کے پوٹینشل کا جائزہ، اہم انتظامی امور سیکھنے کی اہمیت، حساب کتاب کے کھاتہ جات کی تیاری، روزنامچے کا استعمال، لاگت اور اخراجات میں توازن، انفرادی سطح پر بزنس پلان کی تیاری اور ایک کامیاب کاروبار کی خوبیوں سے متعلق لیکچرز، ملٹی میڈیا پریزینٹیشن، گروپ ورک اور ٹاسک اسائنمنٹ کے ذریعے تربیت دی۔

تربیتی ورکشاپ میں مارکیٹنگ کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور تشہیر کی اہمیت باور کروانے کیلئے شرکاء کو فروخت میں اضافے کیلئے توجہ کے حصول ، صارف کی ضرورت کو پہچاننے اور خرید سے متعلق اعتماد سازی کے قیام کے ساتھ ساتھ باہمی گفتگو اور معاہدہ سازی کے حوالے سے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا گیا۔اس سیشن میں شرکاء کو عملی کام کے ذریعے تشہیری مواد (بروشر، پمفلٹ) ڈیزائن و تیار کرنے اور تشہیری حکمت عملی و بجٹ سازی پر دسترس حاصل کرنے کی تربیت فراہم کی گئی۔

تربیتی ورکشاپ کے دوران پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی طرف سے سید بلال مرتضی (ٹریننگ اینڈ ایکسٹینشن آفیسر) نے معاونت کے فرائض سرانجام دیئے۔جبکہ رانا عامر شفیق (ایریا مینجر) نے دوران ورکشاپ مختلف مواقعوں پر شرکت کر کے تربیتی مراحل کا جائزہ لیا۔تربیتی ورکشاپ کے آخری روز پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے سجاد حیدر (پروگرام مینجر) و دیگر نے تربیتی ورکشاپ کی تکمیل پر بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے مینجرز میں سرٹیفیکٹ تقسیم کیے۔

صنفی مساوات کے فروغ کیلئے PDBP کے اقدامات دیگر ممالک کیلئے قابل تقلید مثال ہیں۔ "ENERGIA-Pakistan"

توانائی کے منصوبوں پر فوکس کے ذریعے خواتین کو فیصلہ سازی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شریک کرنے اور صنفی مساوات کے فروغ کیلئے کام کرنیوالی عالمی تنظیم "ENERGIA" کی جانب سے صنفی مساوات کو فروغ دینے کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے اقدامات ایشیاء کے دیگر ممالک میں جاری توانائی کے منصوبوں کی انتظامیہ کیلئے بھی ایک قابل تقلید مثال ہے۔ENERGIA-Pakistan کی انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام نے ایک قومی سطح کے توانائی کے منصوبے میں خواتین کو فیصلہ سازی میں شامل کرنے اور صنفی مساوات کے فروغ کیلئے جو اقدامات کئے ہیں اس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں۔

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے دیہی علاقوں میں بائیوگیس پلانٹ کی تنصیب کو فروغ دینے کیلئے ہر مرحلے پر صنفی مساوات کو فروغ

دینے کے حوالے سے حکمت عملی کو ترجیح دی جاتی ہے۔خصوصاً پروموشنل میٹریل کی تیاری، تشہیر اور معلومات وتربیت کی فراہمی کے حوالے سے خواتین تک رسائی کو مساوی اہمیت دی جاتی ہے۔کیوں کہ بائیوگیس پلانٹس کی استعمال کنندگان خواتین ہی ہیں اور بائیوگیس پلانٹس کی تنصیب سے سب سے زیادہ سہولت اور فائدہ خواتین کو ہی حاصل ہوتا ہے۔علاوہ ازیں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے ملازمین، بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے نمائندوں اور مقامی سطح پر تشہیری سرگرمیوں میں حصہ لینے والے سوشل ایکٹوسٹس کو صنفی مساوات کی اہمیت سے آگاہ کرنے کیلئے "جینڈر مین سٹریمنگ" کے حوالے سے تربیتی ورکشاپس کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

PDBP کی جانب سے سٹاف کیلئے منعقد کی گئی "Training of Trainers" کی مختصر رپورٹ

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے بائیوگیس کے فروغ کیلئے مختلف سرکاری اداروں، کسان تنظیموں اور دیہات کی سطح پر عام لوگوں کی آگاہی کیلئے تسلسل کے ساتھ میٹنگز اور ٹریننگ ورکشاپس منعقد کی جاتی ہیں اس حوالے سے سٹاف کے اراکین کی استعداد کار کو بڑھانے کیلئے اکتوبر

کے پہلے ہفتے میں ایک "In-house ToT" کا انتظام کیا گیا۔جس میں PDBP کے ٹریننگ اینڈ ایکسٹینشن آفیسر سید بلال مرتضٰی نے شرکاء کو ٹریننگ کے مقاصد، تکنیک اور طریقوں سے آگاہ کیا۔ جبکہ ایریا منیجر رانا عامر شفیق نے ToT میں بطور آبزرور شرکت کر کے سٹاف کی ٹریننگ دینے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا۔اس موقع پر شرکاء کو ٹریننگ کے لئے عالمی سطح پر اختیار کئے جانیوالے جدید رجحانات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ToT میں ٹریننگ ورکشاپس اور میٹنگز کے انعقاد کیلئے سیشن پلان کی تیاری، پریزنٹیشن کی تیاری و پیش کرنے کی اہمیت، سوال و جواب کے سیشن کو کنٹرول کرنے اور اختتامی کلمات کے حوالے سے لیکچر اور عملی تربیت دی گئی۔ جبکہ سٹاف کو مختلف گروپس میں تقسیم کر کے ٹاسک اسائنمنٹ اور ڈسکشن کے ساتھ ساتھ ٹریننگ کی صلاحیتوں کے عملی اظہار اور اس کی خوبیوں وخامیوں کی نشاندہی کر کے بہتری کیلئے اقدامات تجویز کئے گئے۔

بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ

بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور ان کے درمیان رابطہ کاری کو فروغ دینے کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے سہ ماہی میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ کے آغاز میں تمام بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے منیجرز نے اپنی اپنی کارکردگی رپورٹ پیش کی جس کے بعد پروگرام منیجر سجاد حیدر نے اچھی کارکردگی دکھانے والی بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے منیجرز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کے حوالے سے منصوبہ بندی کرتے ہوئے اہداف کے حصول میں سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جائے اور آئندہ تین ماہ کیلئے حکمت عملی بناتے وقت درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے پہلے سے تیاری کی جائے

تا کہ تین ماہ کے اندر طے شدہ ہدف کا حصول ممکن ہوسکے۔اس موقع پر شرکاء کو بتایا گیا کہ پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام کی جانب سے بائیو گیس کو فروغ دینے کیلئے گزشتہ تین ماہ کے دوران تمام اضلاع میں ریڈیو پر تشہیری پروگرام چلائے گئے۔ نئے پوسٹرز اور بروشرز ڈیزائن کر کے لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔جبکہ سرگودھا، جھنگ اور چنیوٹ میں محکمہ زراعت کے فیلڈ ورکرز کو بائیوگیس کے فروغ کیلئے تربیت دی گئی ۔ علاوہ ازیں مختلف مرکزی شاہراہوں کے قریب واقع بائیوگیس پلانٹس پر سائن بورڈز لگائے گئے اور بائیوگیس پلانٹس کے زیادہ سے زیادہ آرڈرز حاصل کرنے کیلئے مزید سوشل ایکٹوسٹ متحرک کئے گئے۔ بعدازاں بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی تنظیم سازی، بائیوگیس پلانٹس کے استعمال کنندگان کی تربیت کے امور، بائیوگیس آلات کی قیمت و معیار اور کوالٹی کنٹرول کے حوالے سے ہونیوالے فیلڈ مشاہدات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور بائیوگیس تعمیراتی اداروں پر زور دیا گیا کہ وہ دی گئی تربیت کے مطابق بائیوگیس پلانٹ لگانے کیلئے ترتیب وار طریقہ کار پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ کے اختتام پر تمام شرکاء کی مشاورت سے آئندہ تین ماہ کیلئے حکمت عملی مرتب کی گئی۔

منور علی شاہ۔ جھنگ 3rd
23 بائیوگیس پلانٹ

محمد نواز شاد۔ جھنگ 3rd
23 بائیوگیس پلانٹ

ندیم بابر۔ خوشاب 2nd
31 بائیوگیس پلانٹ

محبوب الٰہی ۔ سرگودھا 2nd
31 بائیوگیس پلانٹ

محمد امین ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ 1st
36 بائیوگیس پلانٹ

پاکستان بائیوگیس ایسوسی ایشن کے پہلے اجلاس کا احوال

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت مقامی سطح پر تشکیل دی گئی بائیو گیس تعمیراتی کمپنیوں کی ایسوسی ایشن "پاکستان بائیوگیس ایسوسی ایشن" کا پہلا اجلاس دسمبر کے تیسرے ہفتے میں منعقد ہوا۔ جس میں تمام شرکاء کی مشاورت سے ایسوسی ایشن کا نام، رکن بننے کی اہلیت ،رکنیت فیس، ماہانہ فیس و دیگر قواعد وضوابط طے کئے گئے۔ میٹنگ کے شرکاء نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ آئندہ ہر سہ ماہی جائزے کے موقع پر ایسوسی ایشن کی الگ میٹنگ اور ضلع کی سطح پر ماہانہ میٹنگز کی جائیں گی ۔تمام عہدیدار ایک سال کیلئے منتخب کئے جائیں گے اور قوانین کی پابندی نہ کرنیوالے عہدیدار کو عدم اعتماد کے ذریعے تبدیل کیا جاسکے گا۔ایسوسی ایشن کے تمام اراکین کی گروپ انشورنس کروائی جائے گی اور پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی

طرف سے دی جانیوالی سہولیات سے صرف ایسوسی ایشن کی رکن بائیوگیس تعمیراتی کمپنیاں ہی استفادہ کرسکیں گی۔اس کے علاوہ یہ بھی طے کیا گیا کہ ایسوسی ایشن کا جوائنٹ اکاؤنٹ کھلوایا جائے اور ایک الگ دفتر بنا کر اس کے اخراجات اس اکاؤنٹ سے پورے کئے جائیں۔

پاکستان بائیوگیس ایسوسی ایشن کی میٹنگ کے شرکاء

سیریل نمبر	نام	علاقہ	عہدہ
1	بشیر احمد	فیصل آباد	سرپرست اعلیٰ
2	رحمت علی تارڑ	سرگودھا	صدر
3	ڈاکٹر اعجاز احمد	جھنگ	نائب صدر
4	احسان اللہ	چنیوٹ	جنرل سیکرٹری
5	منور علی شاہ	جھنگ	سیکرٹری اطلاعات
6	حاجی محمد یسٰین	فیصل آباد	رکن
7	حاجی محمد امین	ٹوبہ ٹیک سنگھ	رکن
8	محبوب الٰہی	سرگودھا	رکن
9	محمد رشید	سرگودھا	رکن
10	محمد اسلم	سرگودھا	رکن
11	نواز شاہ	جھنگ	رکن